Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: URDU/S. Sinha College Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : UG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : B.A. Hons, Part III, Paper 05th Gr. B
7. Title/Heading of e-content : FATAH MAKKA
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com 27.08.2020

فتح مکہ

B.A. Hons. III, Paper 5th Gr. B

جس وقت مسلمان مدینہ سے مکہ کے لئے روانہ ہوئے بتاریخ ۱۰ رمضان کی پہلی تاریخ تھی۔ رمضان کے مہینے میں لوگ روزہ رکھتے تھے لیکن جب کہ وہ مکہ سے ایک منزل پہلے قدید نامی ایک مقام پر پہنچے تو وہاں حضرت محمد ﷺ نے مسلمانوں سے فرمایا کہ دوسرے دن روزہ نہ رکھیں کیونکہ اللہ نے حکم دیا ہے کہ مسلمان سفر میں روزہ نہ رکھیں۔ اسی درمیان وہ مرالظہران پہنچ گئے اور ٹھہر گئے۔ آپ ﷺ نے اسلامی سپاہیوں کو حکم دیا کہ آگ روشن کر دیں تاکہ مکہ والوں کو خبر ہو جائے کہ مسلمان ایک بڑی فوج کے ساتھ مکہ پر حملہ کر رہے ہیں۔ پیغمبر اسلام کے چچا حضرت عباسؓ ایک تاجر تھے۔ انہوں نے حالات کو سمجھ لیا اور دائرہ اسلام میں داخل ہو گئے۔ اسلام کا بدترین دشمن ابوسفیان بی لشکر اسلامی سے خوف کھا کر مسلمان ہو گیا۔ آپ ﷺ نے اعلان کروا دیا کہ جو لوگ ابوسفیان کے گھر میں داخل ہوں گے محفوظ رہیں گے اور جو خانہ کعبہ میں یا اپنے گھر میں رہیں گے وہ بھی محفوظ ہیں۔ ابوسفیان کی بیوی ہندہ یہ سن کر بہت غصہ ہوئی اور خود اپنے شوہر کو قتل کرنے کے درپے ہو گئی۔ اسی اثنا میں اسلامی فوج مکہ میں داخل ہو گئی۔ اسلامی فوج کا پہلا دستہ حضرت علیؓ کے ماتحت تھا۔ وہ اپنے سپاہیوں کے ساتھ مکہ میں داخل ہوئے اور خانہ کعبہ کی طرف گئے۔ اسلامی فوج کا دوسرا دستہ زبیر بن العوامؓ کی سرداری میں مغرب کی طرف سے شہر میں داخل ہوا۔ تیسرے دستہ کے سردار سعد بن عبادہ انصاری تھے جو مشرق کی طرف سے شہر میں داخل ہوئے اور اسلامی فوج کا چوتھا دستہ حضرت خالد بن ولید کی سرداری میں مرتب

ہوا۔ حضرت محمدؐ نے اپنے سرداروں کو یہ حکم دے رکھا تھا کہ کوئی
کسی سے بلا وجہ جنگ نہ کرے لیکن سعد بن عبادہ انصاری
نے شہر میں داخل ہو کر کہا کہ آج لڑائی کا دن ہے۔ آج حرمت
ختم ہے لہٰذا مسلمان خانہ کعبہ میں مشرکوں کو قتل کر سکتے ہیں۔
یہ خبر حضرت محمدؐ کو جیسے ہی ملی آپؐ نے حضرت عبادہ کو فوراً
معزول کر دیا اور حضرت علیؓ کے ماتحت کر دیا تاکہ اپنی مرضی
سے جنگ نہ کر سکیں۔

جب اسلامی فوج کے چاروں دستے خانہ کعبہ میں جمع
ہو گئے تو حضرت محمدؐ بھی وہاں پہنچ گئے۔ آپ سفید اونٹنی پر
سوار تھے۔ آپ نے پہلے خانہ کعبہ کا طواف کیا اس کے بعد مسلمانوں
نے خانہ کعبہ کے اندر قدم رکھا اور حضرت بلالؓ نے اذان دی۔
فتح مکہ کے بعد کسی سے کوئی اعتراض نہیں کیا گیا۔ سب کو امان دی گئی۔ ابو
سفیان کے گھر میں پناہ لینے والے کو بھی امان دی گئی۔ ہندہ کو معاف
کیا گیا۔ خانہ کعبہ میں پناہ لینے والوں کو بھی معاف کیا گیا۔ یہاں تک
کہ عتاب بن اسید جیسے مشرک کو بھی آپؐ نے معاف کر دیا اور اسے
یہ اعزاز بھی بخشا کہ اس کا عہدہ برقرار رکھا اور مسلمانوں کی طرف
سے اسے مکہ کا حاکم مقرر فرمایا۔ ابو جہل کا بیٹا عکرمہ تھا
جو اپنی جان کے خوف سے مسلمانوں کی آمد کے پیشتر ہی
مکہ چھوڑ کر بھاگ گیا تھا۔ عکرمہ کی بیوی پیغمبر اسلامؐ کی
خدمت میں حاضر ہوئی اور اپنے شوہر کے لئے امان کی
درخواست کی۔ آپؐ نے امان دے دی۔ چنانچہ وہ مکہ
آیا اور اپنے گھر میں داخل ہوا۔

چونکہ فتح مکہ کے بعد آپؐ نے عام معافی کا اعلان
کر دیا تھا لہٰذا بتوں کے خاتمہ کے بعد آپؐ نے خانہ کعبہ

کے لوگوں سے فرمایا کہ جہاں تمہارا جی چاہے چلے جاؤ۔
کسی کو تم سے کوئی سروکار نہیں ہے۔ جو لوگ ابوسفیان کے
مکان میں ہیں ان سے کچھ نہ کہیں اور جہاں چاہیں آزادانہ
طور سے جائیں آئیں اور اپنے کام میں مشغول ہو جائیں۔

فتح مکہ ایک مثالی فتح ~~ہے~~ تھا۔ دنیا اس کی نظیر
پیش نہیں کر سکی۔ جن لوگوں نے وعدہ شکنی کی مسلمانوں
پر طرح طرح کے ظلم و ستم ڈھائے اور جب وہ مغلوب
ہو گئے تو مسلمانوں نے ان کے ساتھ صلہ رحمی کی اور آپ ﷺ
نے اسلام کے بدترین دشمنوں کو بھی معاف کر دیا۔ آپ ﷺ
کے اس مثالی طرز عمل نے پوری دنیا میں اسلام کا
نام روشن کیا ~~ہے~~ تھا۔

—— X ——

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor
Deptt of Urdu, S. Sinha college, Aurangabad
COURSE: B.A. Hons. Part III Paper 5th G.M.B
Title/ Heading of E-content:
FATAH MAKKA

WhatsApp No. 9431632576